

تعارف نماز

- لغوی تعریف: دعا¹۔
- شرعی تعریف: مخصوص شرائط کے ساتھ مخصوص افعال و اقوال کو ادا کرنے کا نام نماز ہے²۔

اہمیت نماز:

اسلام میں دو شہادتوں کے بعد نماز کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔³ اس کی فضیلت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کفر و ایمان کے درمیان حدِ فاصل نماز کو قرار دیا۔⁴ روزِ محشر سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا،⁵ اور نبی کریم ﷺ نے دنیا سے پردہ فرمانے کے وقت بھی نماز کی تاکید فرمائی۔⁶

وقت وجوب نماز:

بنیادی طور پر نماز کی فرضیت ابتداء اسلام میں ہی مکہ مکرمہ میں ہو چکی تھی، تاہم پانچ وقت کی نماز کو باقاعدہ فرض کیے جانے کا حکم شبِ معراج میں نازل ہوا۔⁷

¹ الصَّلَاةُ أَصْلُهَا فِي اللَّغَةِ: الدُّعَاءُ۔ موسوعہ 27، 51۔

² وَفِي الإِصْطِلَاحِ: قَالَ الْجُمْهُورُ: هِيَ أَقْوَالٌ وَأَفْعَالٌ مُفْتَتِحَةٌ بِالتَّكْبِيرِ مُحْتَتَمَةٌ بِالتَّسْلِيمِ مَعَ الْيَتَةِ بِشَرَائِطِ مَحْصُوصَةٍ. وَقَالَ الْحَنَفِيُّ: هِيَ اسْمٌ لِهَذِهِ الْأَفْعَالِ الْمُعْلُومَةِ مِنَ الْقِيَامِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ۔ موسوعہ 27، 51۔

³ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔ بخاری 8۔

⁴ إِنْ بَيَّنَّ الرَّجُلُ وَبَيَّنَّ الشِّرْكَ وَالْكَفْرَ تَرَكَ الصَّلَاةَ۔ مسلم 134۔

⁵ إِنْ أَوَّلَ مَا يُجَاسِبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ، فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ، فَإِنْ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ شَيْءٌ، قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلَ بِهَا مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلَى ذَلِكَ۔ ترمذی 413: صحيح۔

⁶ أَرَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ: الصَّلَاةُ، وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ۔ ابن ماجہ 1625: صحيح۔

⁷ أَصْلُ وَجُوبِ الصَّلَاةِ كَانَ فِي مَكَّةَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ؛ لَوْجُودِ الْآيَاتِ الْمَكِّيَّةِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي بِدَايَةِ الرِّسَالَةِ تَحْتَ عَالِيهَا.

وَأَمَّا الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ بِالْصُّورَةِ الْمُعْهُودَةِ فَإِنَّهَا فُرِصَتْ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ وَالْمُعْرَاجِ۔ موسوعہ 27، 52۔

دلیل فرضیت نماز:

نماز کی فرضیت قرآن، حدیث اور اجماع سے ثابت ہے۔⁸

- قرآن پاک میں ہے: **وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ**، یعنی اور نماز قائم کرو⁹۔
- قرآن پاک میں ہے: **وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَرُفْعًا مِنَ اللَّيْلِ**، یعنی اور دن کے دونوں کناروں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو۔¹⁰
- نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: **اتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا حَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَأَطِيعُوا إِذَا أَمَرَكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ**۔ یعنی اللہ سے ڈرو، اپنی پانچ نمازیں پڑھو، اپنے مہینے کے روزے رکھو، اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو، اور اپنے حکمران کی اطاعت کرو، تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔¹¹

منکرو تارک نماز:

- نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے۔
- بلا وجہ نماز چھوڑنے والا فاسق اور کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے۔¹²

نماز میں ذوق بڑھانے کے لئے۔۔۔

- ترجمہ یاد کریں اور نماز کے دوران اس پر غور و فکر کریں۔
- فرشتوں کی آمد کا تصور قائم کریں کہ وہ ہماری عبادت کو لکھ رہے ہیں۔
- یہ تصور کریں کہ میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں، اور اگر یہ درجہ حاصل نہ ہو تو کم از کم یہ احساس رہے کہ اللہ مجھے دیکھ رہے ہیں۔
- پل صراط پر کھڑے ہونے کا تصور کریں، جہاں ایک طرف جنت ہے اور دوسری جانب جہنم، اور نماز میرا سہارا ہے۔
- ہر نماز کو اپنی زندگی کی آخری نماز سمجھیں تاکہ اس میں زیادہ خشوع و خضوع پیدا ہو۔

⁸ وَقَدْ تَبَيَّنَتْ فَرَضِيَّةُ الصَّلَاةِ الْخَمْسِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْإِجْمَاعِ - موسوعہ 27، 52۔

⁹ قرآن 2، 110۔

¹⁰ قرآن 11، 114۔

¹¹ ترمذی 616: صحیح۔

¹² بہار شریعت 1، 443۔

- وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ۔ یعنی اور صبر اور نماز سے مدد طلب کرو، اور بیشک نماز ضرور بھاری ہے مگر خشوع کرنے والوں پر۔¹³
- فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ (4) الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ (5)۔ یعنی تو ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے۔ جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔¹⁴
- فَقَالَ: «يَا أَبَا ذَرٍّ» قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: «إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ يُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ، فَتَهَافُتُ عَنْهُ ذُنُوبُهُ كَمَا يَتَهَافُتُ هَذَا الْوَرَقُ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ»۔ یعنی اے ابوذر! میں نے عرض کی، لَبَّيْک یا رسول اللہ! فرمایا: "مسلمان بندہ اللہ کے لیے نماز پڑھتا ہے، تو اس سے گناہ ایسے گرتے ہیں جیسے اس درخت سے یہ پتے۔"¹⁵

¹³ قرآن 2.45۔

¹⁴ قرآن 107.4,5۔

¹⁵ مسند احمد 21556۔